RAMPUR GOVT GAZETTE

# سرکاری گزٹ رامپور

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۵ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۹۴ع مطابق ۱۴ رجب سنہ ۱۳۱۱ ہجری | جلد ۶

## فہرست مضامین


| نمبر | نام مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | **احکام اجلاس کامل** | |
| ۱ | تقرر مسٹر ویڈ صاحب بہادر بعہدہ پرسنل اسسٹنٹ پریزیڈنٹ | ۱و۲ |
| ۲ | علاوہ تنخواہ چہ ماہہ بہ منشی صادق حسین۔ | ۲ |
| | **احکام و روبکار صاحب پریزیڈنٹ بہادر** | |
| ۳ | پارسل [illegible] منشی عبد الرحیم خان [illegible] | ۲ |
| ۴ | جب کوئی ملازم سرکاری ماخوذ عدالت [illegible] اطلاع دیجایا کرے | ۲و۳ |
| ۵ | اطلاع بہ محکمہ جات بابت اندراج نام [illegible] برائے پرورش | ۳ |
| | **روبکار صاحب جوڈیشل ممبر بہادر** | |
| ۶ | تغیر اصلاح تاریخ وقوع درخواست [illegible] | ۳ |
| | **حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر** | |
| ۷ | منظوری رخصت تحصیلدار بلاسپور۔ | ۳ |
| ۸ | دستور العمل میونسپلٹی۔ | ضمیمہ |
| ۹ | روداد کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل ملک۔ | ″ |
| ۱۰و۱۱ | نقشہ جات وفات [illegible] | ″ |


## حکم اجلاس کامل واقع ۸ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

چٹھی گورنمنٹ آف انڈیا مورخہ ۱۸ دسمبر سنہ ۱۸۹۳ء نمبری ۴۳۱۲۱ بذریعہ چٹھی صاحب چیف سکرٹری بہادر گورنمنٹ مغربی و شمالی موسومہ صاحب ایجنٹ بہادر موصول ہو کر کونسل مین پیش ہوئی کپتان ایچ آے مسٹر ویڈ صاحب بہادر کا تقرر بعہدہ پرسنل اسسٹنٹ پریزیڈنٹ کونسل بجائے کپتان کرافورڈ صاحب بہ تنخواہ ماہہ [illegible] ماہواری علاوہ حق چندہ پنشن کونسل منظور کرتی ہے کپتان ایچ آے مسٹر ویڈ صاحب کو ۲۸ دسمبر سنہ ۱۸۹۳ء سے تنخواہ دیجاویگی۔

مثل باجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر مرسل ہو۔

حکم صاحب پریزیڈنٹ بہادر

حسب تجویز کونسل احکام جاری ہون۔ بخشی فوج بھی مطلع ہون اور ایک نقل روئداد ہذا خدمت مین صاحب پرنسل اسسٹنٹ بہادر کے اور دوسری برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

۱۳ جنوری ۱۸۹۴ء

## حکم اجلاس کامل واقع ۸ جنوری ۱۸۹۴ء

درخواست منشی صادق حسین میونسپل انجنیر وگرداور صفائی بذریعہ صاحب میونسپل کمشنر مشعر عطای تنخواہ بحساب فی سال ایک ماہ و دست کشی از ملازمت کونسل مین پیش ہوکر تجویز ہوا کہ منشی صادق حسین نے اپنا کام بہت اچھی طرح اور نیک چلنی سے انجام دیا اور اب وہ دست کش ہونا چاہتے ہین لہذا روز علیحدگی خدمت تک اونکو تنخواہ معینہ دیجاوے اور چھ مہینے کی تنخواہ اصلی سوا الاؤنس دیکر رخصت کیا جاوے اور بجاے اونکے منشی عاشق حسین مقرر ہون۔ مثل بغرض اجراے احکام باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

حسب منشاے تجویز اجلاس کامل احکام ضابطہ جاری ہون۔ ۱۱ جنوری ۱۸۹۴ء

## حکم صاحب پریزیڈنٹ بہادر
## ہارس الاؤنس

۹ جنوری ۱۸۹۴ء

منشی عبدالرحیم خان انسپکٹر مدارس کا دس روپیہ ماہوار ہارس الاؤنس یکم جنوری سنہ حال سے مقرر کیا جاوے۔

احکام ضابطہ جاری ہون۔

## روبکار اجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر واقع ۱۱ جنوری ۱۸۹۴ء

عرضی محمد لطیف خان لفٹننٹ پلٹن بشکایت اس امر کے کہ نصیر الدین خان ملازم ۲۔ نومبر ۱۸۹۳ء کو کسی مقدمہ مارپیٹ مین مقید حوالات ہوا اور ۱۷ نومبر سنہ مذکور کو وقت شب حاضر لین آیا اور اوسنے بیان کیا کہ ضمانت پر عدالت سے مین چھوٹا ہون تا فیصلہ مقدمہ عدالت مین حاضر ہونگا بعد کو شہر مین پھر تلارہا لیکن پلٹن مین نہین آیا نہ عدالت سے نہ پولس سے اوسکی بابت کوئی اطلاع مقیدی حوالات یا ضمانت پر رہا ہونے کی آئی اس بابت پیشکار اجلاس کو تاریخ ۴۔ جنوری ۱۸۹۴ء ہنگام پیشی عرضی مذکور ہدایت کی گئی تھی کہ عدالت سے مثل دیکھکر مفصل حال اوسکے مقدمہ کا بیان کرو اب بیان پیشکار سے واضح ہوا کہ مقدمہ بود نتخان مدعی نصیر الدین خان مذکور عدالت فوجداری مین ماخوذ رہا اور بموجب فیصلہ ۲ جنوری سنہ حال عدالت سے بجرم بری ہوا اور بعد فیصلہ عدالت سے اب اوسکی برئیکی اطلاع دفتر جرنیلی مین آگئی لیکن لفٹننٹ پلٹن کو زیادہ تر شکایت عام اس بات کی پائی گئی کہ اکثر لوگ فوج و پولس عدالت وغیرہ مین ماخوذ ہوتے ہین اونکی اطلاع نہین ہوتی جو کہ یہ امر بالکل بیقاعدہ ہی اور سابق ہم تاکید کرچکے ہین کہ جب کبھی کوئی ملازم فوج کسی مقدمہ مین صیغہ پولس یا کسی عدالت مین حاضر رکھا جاوے فوراً اوسکی اطلاعی رپورٹ واسطے پیشی اجلاس کے جرنیلی مین آیا کرے اور افسر متعلقہ کو فوراً اطلاع دیجایا کرے لیکن ایسا معلوم ہوتا ہی کہ پوری توجہ نہین ہوتی لہذا بالفعل براے بندوبست معرفت اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر جملہ اجلاس ہاے عدالت مین اطلاع دیجاوے کہ کسی عدالت سے ملازم فوج کی بابت عملدرآمد ماخوذی وغیرہ کسی قسم کی بھی جاری ہو تو اوسکی اطلاع واسطے اطلاع دہی افسر کے فوراً فوجی دفتر مین بھیجدیا کرین تاکہ پھر کسی افسر فوج کو مثل اجلاس مین

اس طرح موقع پولیس و عدالت کی شکایت کرنے کا نہ آوے لہذا ـ

حکم ہوا کہ

نقل روبکار خدمت میں جوڈیشل ممبر بہادر کے ارسال ہو اصل شامل فریقین رہے

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

جملہ حکام عدالت فوجداری آیندہ خیال رکھیں اور موافق منشاے حکم تعمیل کریں ایک نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھی بھیجی جاے

۱۶ ـ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

## حکم صاحب پریزیڈنٹ بہادر واقع ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء
## متعلقہ ناصیہ عرضی نبی حسن چہرہ دار منجملہ توپخانہ بحالت بازنوجی

آج یہ کاغذات بحاضری نبی حسن اصل چہرہ دار پیش ہوئے نبی حسن ہنگام ملاحظہ قابل خدمت توپخانہ کے نہیں پایا گیا نامبردہ نے یہ بھی عرض کیا کہ میں اسکول مرادآباد میں انگریزی پڑھتا ہوں اور معمولی اردو لکھنے پڑھنے میں بھی مہارت ہے تنخواہ بدستور رہے اور کوئی جگہ دوسری عطا ہو اور ایک عرضی سایل نے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی پیش کی جس سے معلوم ہوا کہ سایل کا خط اچھا ہے اور قابل پرورش تحریر ہے چونکہ بالفعل نسبت سایل یہ تجویز کیا گیا کہ پچاس روپیہ قیمت چہرہ کی بحیثیت توپخانہ سے مجرا ہو کر سایل کو دیدئے جاویں اور توپخانہ سے نام خارج کر دیا جاوے اور واسطے پرورش آیندہ کے سایل کا نام سب محکمجات میں ہمراہی درخواست رہے جس جگہ کوئی اسامی کار تحریر کی سایل کے لایق خالی ہو اوسپر اوسکی پرورش ہونا چاہیے لہذا ایک ایک نقل اس حکم کی باجلاس ممبران بہادر و صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واسطے درج کرانے نام کے بھیجی جاوے اور نیز ایک نقل اطلاعاً درج گزٹ ہو تا کہ سب جگہ محکمجات میں نام سایل بلحاظ پرورش آیندہ درج کر لیا جاوے اور احکام اخراج نام و دینے روپیہ کے بعد درج کتاب آمد جاری ہوں ـ

## روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
## واقع ۲ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جو دعوے بلا دستاویز دائر ہوتے ہیں اونمیں بطور تخمینہ لکھا جاتا ہے وقوع معاملہ کی تاریخ عرضی دعوے میں درج نہیں کیجاتی یہ بات ہمارے نزدیک قابل توجہ ہے جبتک تاریخ وقوع معاملہ درج نہیں ہوگی مدعا علیہ اوسکی تردید سے اگر کوئی خاص صورت ہوگی عاجز رہیگا

حکم ہوا کہ

صاحب جج بہادر اسطرف توجہ فرما کر اپنی راے سے اطلاع دیں ـ فقط

راے صاحب سشن جج بہادر

میری راے میں احکام گشتی جاری ہونا چاہیے بغیر اندراج تاریخ وقوع مخاصمت کوئی عرضی دعوے نہ لیا جاوے المرقوم ۲ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

احکام گشتی جاری ہوں اور ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھی بھیجی جاوے ـ ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء ـ

## حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر
## رخصت

۱۴ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

عرضی تحصیلدار بلاسپور بدرخواست عطای رخصت مزید بعد ختم یوم ۱۴ جنوری سنہ حال لغایت ۱۸ ماہ مذکور بوجہ لقاے مرض پیش ہو کر منظور ہوئی ـ

# حکم اجلاس کامل واقع ۸ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

آج کونسل مین قواعد میونسپلٹی شہر رامپور مرتبہ صاحب سشن جج بہادر پیش ہو کر باتفاق منظور کئے گئے گزٹ مین مشتہر کیا جاوے۔ مثل باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو۔

## حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

ایک نقل قواعد میونسپلٹی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جاوے مع نقل حکم کونسل اور پچاس جلد علحدہ طبع ہو جانا چاہیئین تاکہ ممبران کمیٹی میونسپل بورڈ وغیرہ کو تقسیم کیجاوین۔ منصرم مطبع بعد طبع کرانے کے اجلاس مین بھیجدین۔ ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

# دستور العمل میونسپلٹی

**دفعہ ۱**۔ ہر مہینے مین دو بار کمیٹی منعقد ہو گی اور ضرورتاً حسب اقتضائے رائے میر مجلس و سکرٹری جلسہ غیر معمولی بھی منعقد ہو سکتا ہے اور اسیطرح ضرورتاً ملتوی بھی کیا جا سکتا ہے۔ ایسے جلسون اور التوا کی اطلاع سکرٹری وقت مناسب پر دیا کرینگے۔

**دفعہ ۲**۔ اِن جلسون مین بجز کاروبار متعلقہ میونسپل بورڈ اور کسی قسم کی بحث نہو گی۔

**دفعہ ۳**۔ عدم موجودگی میر مجلس مین باتفاق رائے حاضرین کوئی ممبر صدر نشین کیا جا سکتا ہے۔

**دفعہ ۴**۔ تعداد ممبران کی مع صدر نشین پانچ سے کم نہونا چاہیئے لہذا اس تعداد مین کسی ایسے ممبر کا ہونا ضرری ہے جو طبیب یا ڈاکٹر ہو

**دفعہ ۵**۔ ممبران کمیٹی کے غلبہ آرا پر ہمیشہ فیصلہ ہو گا۔

# باب اول احکام خاص

**دفعہ ۶**۔ گرداور صفائی و سکرٹری مفتی صاحب فوجداری کے ماتحت ہونگے اور بغیر کسی ضروری خاص کام کے معمولی رپورٹین گرداور کی سکرٹری کے پاس اور بذریعہ سکرٹری مفتی صاحب فوجداری کے اجلاس مین آیا کرینگی۔

**دفعہ ۷**۔ مفتی صاحب فوجداری بھی نگرانی صفائی و تعمیرات میونسپلٹی باوقات فرصت کیا کرینگے۔

# باب دوم اختیارات فرائض سکرٹری و گرداور صفائی

**دفعہ ۸**۔ سکرٹری بورڈ کے متعلق نگرانی و انتظام حسب ذیل ہو گا۔

(۱) نگرانی صفائی سڑک و رستہ و پانی اور یہ کہ رستہ و سڑک مین کسی قسم کا تصرف بیجا نہونے پاوے۔

(۲) نگرانی چاہات آبنوشی اور یہ کہ اونپر کھڑکی ہین یا نہین۔

(۳) نگرانی اون مقامات کی جہان غلاظت ڈالی جاتی ہے۔

(۴) نگرانی بہم پولس۔

(۵) نگرانی مسلخ اور یہ کہ گوشت ناقص نہ فروخت ہونے پاوے۔
(۶) نگرانی محتاج خانہ۔
(۷) نگرانی روشنی لالٹین۔
(۸) نگرانی چھڑکاؤ وصفائی سڑک و بازار۔
(۹) نگرانی مقابر و مدفن۔
(۱۰) نگرانی شیر و شیرینی و دیگر اشیا جو بازار مین فروخت ہوتی ہین تاکہ ناقص چیزین نہ فروخت ہون۔
(۱۱) انتظام فقرا جو راہون مین بیٹھکر راہ چلنے والون کو تنگ کرتے ہین۔
(۱۲) انتظام نعماد کمیٹی و تعمیل احکام۔
(۱۳) تقسیم تنخواہ و ترتیب برآورد ملازمان میونسپلٹی۔
(۱۴) تکمیل حسابات میونسپلٹی۔
(۱۵) نگرانی پر تہ صفائی و چوکیدارہ۔

**دفعہ ۹**۔ ان سب کامون مین گرداورون سے سکرٹری بورڈ مدد لے سکتے ہین اور گرداوران جملہ کام زیر نگرانی صاحب سکرٹری انجام دینگے۔

**دفعہ ۱۰**۔ سکرٹری بورڈ بحالت قصور سپاہی اور میٹ اور خاکروب وسقہ وکہاران وغیرہ پر باختیار خود ایک روپیہ تک جرمانہ یا ایک ہفتہ تک معطل اور ایک ہفتہ تک کی رخصت دے سکتے ہین۔

## باب سوم تعین ذبح جانوران

**دفعہ ۱۱** (الف) سوائے گائے کے اور کوئی مویشی بغیر معاینہ ولگائے جلنے داغ کے اندر حدود میونسپلٹی ذبح نہ کی جائیگی معاینہ وداغ لگانا منجملہ ممبر صاحبان کے ایک ممبر کے ذمہ وقتاً فوقتاً ہوگا۔

**دفعہ ۱۱** (ب) گایون کے ذبح کا طریقہ بدستور رہیگا۔

**دفعہ ۱۲**۔ اگر مویشی مین بچہ نکلے تو وہ رجسٹر کے خانہ کیفیت مین لکھہ جایا کریگا اور محرر کوتوالی جو حلیہ انسان لکھا کرتا ہے حسب نمونہ ایک رجسٹر اپنے پاس رکھے گا۔

| تاریخ | مویشی پیش شدہ | جسپر داغ لگایا گیا | جو واپس ہوئی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|

**دفعہ ۱۳** دفعہ ۱۱ کے احکام سے وہ مویشی مستثنے سمجھے جائینگے جو تقریبات مین ذبح ہوتی ہین یا کوئی شخص اپنے مکان پر ذبح کرے

# باب چہارم تعلق امور عامہ حفظان صحت و تہذیب

دفعہ ۱۴ جس جانور کا دودہ یا مکہن یا گوشت مستعمل ہو اوسکو اشیاء مضر صحت نہ کہلائی جاوے۔

دفعہ ۱۵ بجز مذبح مقررہ و منظور شدہ کے دوسری جگہہ جانور ذبح نہ کئے جاوین۔

(تشریح) اس دفعہ مین وہ جانور مستثنی سمجھے جاوینگے جو تقریبوں مین بالضرورت خاص مکانون پر ذبح کرائے جاوین۔

دفعہ ۱۶ بجز مقامات تجوزہ و مقررشدہ کمیٹی کے کوڑہ کرکٹ کسی جگہہ نہ ڈالا جاوے۔

دفعہ ۱۷ بدون حصول اجازت کمیٹی حدود میونسپلٹی مین بم پولیس پیشاب گہر نہین بنایا جا سکتا۔

دفعہ ۱۸ مکان سے باہر نامناسب مقام پر پاخانہ نہ بنایا جاوے۔

دفعہ ۱۹ مستعمل چاہات وغیرہ جہانسے پانی صرف کیلئے لیا جاتا ہو کپڑا یا کہال وغیرہ اشیاء نہ دہوئی جاوین۔

دفعہ ۲۰ مکان بنانے کیلئے اندر حدود میونسپلٹی اگر مٹی لیجاوے تو اجازت کمیٹی لینی چاہئے۔ کمیٹی اقرار نامہ لیگی کہ گڈہا متعفن و غلیظ چیزون سے نہ بہرا جاوے۔

دفعہ ۲۱ مردہ جانور کے مالک پر مقام مقرر کردہ کمیٹی پر اوسکو دفن کردینا لازم ہوگا۔

دفعہ ۲۲ سور اندر حدود میونسپلٹی نہین رکہا جائیگا۔

دفعہ ۲۳ کوئی کارخانہ جس سے عفونت پیدا ہو اندر حدود میونسپلٹی نہین رکہا جائیگا۔

دفعہ ۲۴ شارع عام پر بغیر حصول اجازت کمیٹی مصالح تعمیر مکان جمع نکیا جائیگا نہ گڈہا کہودا جائیگا نہ خندق بنائی جاسکتی نہ کہانا بیچنے والے بیٹہ سکتے نہ ترکاری بیچنے والے نہ دیگر پیشہ والے مثل درزی وغیرہ کے۔

دفعہ ۲۵ ہر دوکاندار اپنی دوکان کے سامنے صفائی رکہنے کا ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ ۲۶ بکس و گہڑیان سڑک پر نہین رکہی جاسکتین۔

دفعہ ۲۷ پاخانہ خواہ چہ بچون کا پانی سڑک رہستہ شارع عام پر نہین ڈالا جاسکتا۔ و نہ نکالا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۲۸ متصل بارک یا اصطبل یا قریب مکان خس پوش اسباب سوختنی مثل پوال گہانس و بیاد روغن یا جس سے آگ لگنے کا خطرہ ہو جمع نہین کیا جاسکتا۔

دفعہ ۲۹ دودہ مین پانی گہی مین آمیزش اور دیگر اشیاء خوردنی مین اشیاء مضر ملانا جائز نہوگا۔

دفعہ ۳۰ بجز منظور شدہ قبرستانون کے اور جگہہ مردے دفن نہ کئے جاوین۔

دفعہ ۳۱ گوشت کی دوکانو نپر چلمن رہی جائیگی۔

## باب پنجم اختیارات پولیس

دفعہ ۳۲ جرائم مفصلہ ذیل مین پولیس مجاز ہے کہ بلا وارنٹ گرفتار کرے۔

(۱) کسی سواری یا جانور کو گذرگاہ عام پر بے تحاشا دوڑانا۔

(۲) کسی جانور کو بیدردی کیساتھ مارنا اور اوسکی طاقت سے زیادہ کام لینا۔

(۳) کسی گھوڑے یا دیگر جانور کو گذرگاہ عام مین پھیرنا یا نکالنا۔

(۴) کسی سواری کو بے احتیاطی سے اسطرح پر چھوڑ دینا جس سے ضرر مخلوق متصور ہو۔

(۵) بیحیائی یا نامناسب طور سے شارع عام پر جسم کا کھلا رکھنا۔

(۶) گذرگاہ عام پر خواہ اون مقامات کے جنکو میونسپلٹی نے اس غرض خاص کیلئے بنا دیا ہے یا مقرر کر دیا ہے۔ پیشاب کرنا یا پاخانہ پھرنا۔

(۷) اندھیرے مین۔ بغیر موجود رکھنے روشنی کے پہیہ دار سواری کا چلانا۔

(۸) بوقت قریب آنے کسی ایسی سواری کے جسمین گھوڑے جتے ہون باجا بجانا یا آتشبازی چھوڑنا۔

(۹) بدمستی ایسے مقام پر جو گذرگاہ عام یا باعث تکلیف ہو۔

(۱۰) قمار بازی۔

(۱۱) اطفال صغیر سن کو جنکی عمر ۵ سال سے کم ہو سڑک پر چھوڑنا یا بغیر محافظ پھرنے دینا۔ اگر یہ جرائم روبروے ملازمان میونسپلٹی ہون۔ اور اتفاقاً پولیس وہان موجود نہو۔ تو اون پر لازم ہوگا کہ قریب ترین پولیس کو فوراً آگاہ کردین

## باب ششم متعلق تعمیرات

دفعہ ۳۳ تعمیر مکانات و دیوار وغیرہ و کارہائے متعلقہ عمارت کیلئے کمیٹی سے اجازت لیجائیگی۔

دفعہ ۳۴ جب کوئی عمارت لب سڑک کلاً یا جزاً گرجاے یا گرائی جائے یا جل جائے تو اوسکی دوبارہ بنانے کے وقت کمیٹی مجاز ہوگی کہ عمارت کو پیچھے ہٹا دیجائے اور ایسی حالت مین کمیٹی معاوضہ دیگی۔

دفعہ ۳۵ بحالت خلاف ورزی و ارتکاب قواعد و جرائم باب سوم و چہارم و پنجم و ششم مجسٹریٹ کے اجلاس پچاس روپیہ تک جرمانہ و یکماہ تک قید محض کی سزا دیجاسکیگی۔

دفعہ ۳۶ واسطے اغراض میونسپلٹی رامپور کے بالنسی حد قرار دیجاتی ہے۔

---

# حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

ہر ایک دفعہ کے متعلق احکام تحریر ہو چکے لہذا ایک نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو اور اصل بنام تحصیل واپس

## روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل ملک بابت ماہ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

منشی محمد سعد احمد خان صاحب تحصیلدار صدر نشین
منشی محمد ولی مظفر خان صاحب نائب تحصیلدار سکرٹری

### اسمائے شرکائے جلسہ

| ملازمین | غیر ملازمین | |
|---|---|---|
| منشی وصی الدین - محرر صفائی - | لالہ بشیشر دیال - | وکیل |
| منشی نرائن سنگھ - عرائض نویس - | قاضی علی حسین - | ساکن کھاتہ |
| | ننھے خان - | ٹھیکہ دار |

| امور تصفیہ طلب | تجویزات کمیٹی |
|---|---|
| ۱ - لب سڑک بھٹیاران کاہ فروخت کرتے ہین اس سے سڑک پر کوڑہ ہو جاتا ہے - | بالاتفاق تجویز ہوا کہ محرر صفائی فروشندگان کاہ کو بخوبی فہمایش کردین کہ آیندہ سے نیچے سڑک کے قریب اٹلی جہان سابق مین تجویز ہوئی تھی کہ بھٹیاران کاہ فروخت کیا کرین اب بھی وہی جگہہ مناسب ہے - صاحب صدر نشین نے بھی اتفاق کیا - |

ملاحظہ شد - ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

| | |
|---|---|
| ۲ - حلوائیان ملک شیر بہت خراب فروخت کرتے ہین جسمین نصف دودہ اور نصف پانی ملا ہوا ہوتا ہے اس بارہ مین تجویز ہونا مناسب ہے - | یہ لوگ مزارعان سے بنرخ ۱۶ مار اور ۱۷ مار خریدتے ہین اور ۱۲ مار فروخت کرتے ہین اور اوسمین بھی پانی ملاتے ہین لہذا ہماری رائے مین دس بیس روپیہ کا ٹھیکہ لیا جائے کہ آیندہ پانی |

ملاحظہ شد - ۱۵ جنوری ۱۸۹۴ء

بلاکر فروخت نکرین اور اگر کرین تو ضبط ہو کر سیاہہ سرکار ہون -

۴۳ - گھاٹ ندی ناہل آبادی کے قریب ملک اسد اللہ پور میں ہے اکثر اوسمین مرومان دیہ و مسافر آئندہ و روندگان سڑک نہاتے ہین مرومان دیہ وہان پر باوجود تیار ہو جانے بم پولس کے وہان غلاظت بہت کرتے ہین یہ امر مناسب نہین اور مضر صحت اور باعث بیماری کا ہے اسکی نسبت پورا پورا انتظام فرمایا جاے -

معرفت محرر صفائی بآواز دہل منادی کرا دیجاوے کہ ہرگز کوئی شخص راستہ یا ندی کے کنارہ قریب آبادی پاخانہ نہ پھرا کرے -

ملاحظہ شد - ۱۵ جنوری ۱۸۹۴ء

۴۴ - باوجود وچند مزدوری کے خاکروب سیمیان بلدیوا وشکر پرسکنہ کہاتہ اندر آبادی کے میلا وغیرہ ڈالتے ہین اسکی نسبت انتظام ہونا چاہیے -

معرفت قاضی علی حسین ممبر خاکروبان کو فہمائش کرا دیجاوے اور آئندہ کیواسطے تاکید کر دیجاوے -

ملاحظہ شد - ۱۵ جنوری ۱۸۹۴ء

## نقشہ حیات وممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۴ لغایت ۲۱ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

| نام مقام | تفصیل پیدائش: مرد مسلمان | مرد ہنود | عورت مسلمان | عورت ہنود | میزان | تفصیل مذہب مسلمان | تفصیل مذہب ہنود | تفصیل فوتی: ایکسال لیکے ۵ سال تک مرد | عورت | ۵ سال سے ۱۲ سال تک مرد | عورت | ۱۲ سال سے زیادہ مرد | عورت | میزان مرد | عورت | تفصیل مذہب مسلمان | تفصیل مذہب ہنود | تفصیل امراض: [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | میزان | [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شہر رامپور | ۳۱ | ۹ | ۳۰ | ۵ | ۶۵ | ۵۱ | ۱۴ | ۱۶ | ۳ | ۳ | ۲ | ۱۲ | ۱۳ | ۳۱ | ۱۸ | ۳۸ | ۱۱ | ۳ | ۰ | ۹ | ۳۴ | ۴۹ | ۰ |
| شاہ آباد | ۱۱ | ۲۹ | ۱۱ | ۲۷ | ۷۸ | ۲۲ | ۵۶ | ۱۳ | ۷ | ۰ | ۲ | ۱۶ | ۱۸ | ۲۹ | ۲۷ | ۱۶ | ۴۰ | ۰ | ۰ | ۳۵ | ۲۱ | ۵۶ | ۰ |
| ملک | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] |
| سوار | ۱۱ | ۱۵ | ۶ | ۷ | ۳۹ | ۱۷ | ۳۲ | ۸ | ۸ | ۱ | ۰ | ۱۱ | ۲۲ | ۲۰ | ۳۰ | ۳۴ | ۱۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۰ | ۵۰ | ۰ |
| بلاسپور | ۴ | ۹ | ۱ | ۱۰ | ۲۴ | ۵ | ۱۹ | ۳ | ۲ | ۲ | ۴ | ۸ | ۹ | ۱۳ | ۱۵ | ۱۵ | ۱۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۸ | ۲۸ | ۰ |
| ٹانڈہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| میزان | ۵۷ | ۶۲ | ۳۸ | ۴۹ | ۲۰۶ | ۹۵ | ۱۱۱ | ۴۰ | ۳۰ | ۶ | ۸ | ۴۷ | ۶۲ | ۹۳ | ۹۰ | ۱۰۳ | ۸۰ | ۳ | ۰ | ۴۴ | ۱۳۶ | ۱۸۳ | ۰ |

## نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۴ لغایت ۲۱ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

| نام جنس | حضور تحصیل | شاہ آباد | ملک | سوار | بلاسپور | ٹانڈہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گندم | ۱۶ ار | ۱۴ ار | ۰ | ۱۵ ار | ۱۳ ار | ۰ | تحصیل ملک و ٹانڈہ سے نقشے نہیں آئے |
| نخود خاص | ۲۲ ار | ۰۱۹ ار | ۰ | ۰۲۰ ار | ۲۱ ار | ۰ | |
| نخود سر آمیز | ۲۵ ار | ۰۲۱ ار | ۰ | ۲۲ ار | ۲۵ ار | ۰ | |
| مکا | ۰۲۷ ار | ۲۳ ار | ۰ | ۳۰ ار | ۰۳۷ ار | ۰ | |
| کسیر | ۰۲۷ ار | ۲۳ ار | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ماش | ۱۹ ار | ۱۹ ار | ۰ | ۱۷ ار | ۱۸ ار | ۰ | |
| مونگ | ۰۱۹ ار | ۰۱۹ ار | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| سبجے | ۰ | ۲۰ ار | ۰ | ۰ | ۳۰ ار | ۰ | |
| گوجی | ۰ | ۱۸ ار | ۰ | ۲۵ ار | ۱۲ ار | ۰ | |
| عدس | ۳۰ ار | ۱۷ ار | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ارہر | ۳۰ ار | ۰۲۲ ار | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| برنج | ۰۱۲ ار | ۱۳ ار | ۰ | ۰ | ۱۴ ار | ۰ | |
| روغن زرد | ۱ ۱۱ار | ۱ ۱۱ار | ۰ | ۱ ار | ۱ ار | ۰ | |
| روغن سیاہ | ۳ ار | ۳ ار | ۰ | ۳ ار | ۰۳ ار | ۰ | |
| روغن کنجد | ۳ ار | ۳ ار | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| نمک سانبھر | ۷ ار / ۳۰ ار | ۷ ار | ۰ | ۰۷ ار | ۰۷ ار | ۰ | |
| نمک لاہوری | ۷ ار / ۳۰ ار | ۶ ار | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| قند سیاہ | ۱۳ ار | ۱۱ ار | ۰ | ۱۱ ار | ۱۱ ار | ۰ | |

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور